سوال

(673) تشہد میں انگلی کو حرکت دائیں بائیں یا اوپر نیچے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ تشہد میں انگلی کو اُوپر نیچے حرکت دیتے ہیں اور مالکیہ دائیں بائیں۔ حدیث یا آثار سے کیا ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہد میں سبابہ انگلی کے ساتھ مسلسل حرکت کا ذکر احادیث میں موجود ہے۔ وائل بن حجر رحمہ اللہ کی روایت میں پہلے انگلی اٹھانے کا بیان ہے۔ پھر یوں الفاظ ہیں: 'فَرَأَیتُہٗ یُحَرِّکُہَا یَدعُوا بِہَا' السنن الکبریٰ للبیہقی، بَابُ مَن رَوَی أَنَّہٗ أَشَارَ بِہَا وَلَم یُحَرِّکہَا، رقم: ۲۷۸۷، سنن النسائی، بَابُ قَبضِ الثِّنتَینِ مِن أَصَابِعِ الیَدِ الیُمنٰی ...الخ، رقم: ۱۲۶۸"

یعنی ''میں نے آپ کو دیکھا انگلی کی حرکت کے ساتھ دعا کرتے۔'' اور جس روایت میں عدمِ حرکت کا بیان ہے۔ وہ شاذ ہے یا منکر۔ وہ قابلِ حجت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 575

محدث فتویٰ